ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔
فون:۔021-99212639

مدرسہ طالب علم پر مبینہ تشدد۔
آئی جی سندھ نے رپورٹ طلب کرلی۔
ایس ایس پی ملیر کو قانونی کاروائی کے احکامات۔

کراچی16جون2016ء:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے ابراہیم حیدری میں واقع علی اکبر گوٹھ کے مدرسہ عثمانیہ میں طالب علم پر مبینہ بدترین تشدد کے وقوعے پر سخت نوٹس لیتے ہوئے ایس ایس پی ملیر سے تمام تر قانونی کاروائی پر مشتمل رپورٹ طلب کرلی ہے۔

ترجمان سندھ پولیس کے مطابق آئی جی سندھ نے ایس ایس پی ملیر کو جائے وقوعہ پر فوری رسائی اور عینی شاہدین کے بیانات سمیت متاثرہ بچے اور والدین کے بیانات قلمبند کرنے کے ہر ممکن اقدامات اٹھانے کے احکامات دیئے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ مقامی اسپتال میں ذیرعلاج بچے کی صحت یابی اور علاج معالجے کے حوالے سے اسپتال انتظامیہ سے رابطوں میں رہا جائے جبکہ تشدد میں ملوث مولوی کے خلاف تمام تر ضروری قانونی اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء

DIRECTOR PRESS CPO
NEWS ALERT

پریس ریلیز

ترجمان سندھ پولیس نے دفتر سے جاری ایک اعلامیئے میں بتایا ہے کہ آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے اخبارات میں قومی شاہراہ انڈس ہائی وے پر مبینہ ڈاکوؤں کی مسافروں سے لوٹ مار کے حوالے سے شائع ہونیوالی خبر پر سخت نوٹس اور برہمی کا اظہار کیا ہے۔

انہوں نے ایس ایس پی دادو سے علاقہ سیکیورٹی اقدامات اور پولیس ڈپلائمنٹ سمیت ہائی وے ،داخلی خارجی راستوں اہم مقامات پر اسنیپ چیکنگ ، پیٹرولنگ و دیگر امور سے متعلق تفصیلات طلب کرتے ہوئے شاہراہوں و علاقہ حدود میں شہریوں ، مسافروں کی جان و مال کی حفاظت یقینی بنانے اور جرائم کے خلاف کریک ڈاؤن مذید تیز کرنے کے احکامات جاری کیئے ہیں ۔

ترجمان کے مطابق مذید ایک خبر کہ جسکے مندرجات میں دو مبینہ بھائیوں کی فائرنگ سے جاں بحق کیئے جانیکے بارے میں بتایا گیا ہے پر آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے سخت نوٹس لیتے ہوئے ایس ایس پی شکارپور کو ہدایات جاری کیں ہیں کہ قتل ڈکیتی رہزنی و دیگر سنگین جرائم کی روک تھام اور ملوث ملزمان کی گرفتاریوں کے لیئےمجموعی پولیسنگ کو انتہائی ٹھوس اور مربوط بنایا جائے ۔

ترجمان سندھ پولیس کے مطابق آئی جی سندھ نے پولیس کو واضح احکامات دیئے ہیں کہ محکمانہ امور میں غفلت لاپروائی یا عوام کے ساتھ منفی برتاؤ ، شکایات / ایف آئی آر کے اندراج میں تاخیری حربے ، پس وپیش اور باالخصوص اختیارات سے تجاوز ہر گز برداشت نہیں کیا جائیگا مرتکبین کو ناصرف محکمانہ بلکہ قانونی کاروائی کا بھی سامنا کرنا پڑیگا ۔